سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ

مکی سورتوں میں سے ہے انیس آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۱۹ عَمَّ ۳۰/۷

THE CLEAVING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the heaven is cleft asunder,
2. When the planets are dispersed,
3. When the seas are poured forth,
4. And the sepulchres are overturned,
5. A soul will know what it hath sent before (it) and what left behind.
6. O man! what hath made thee careless concerning thy Lord, the Bountiful,
7. Who created thee, then fashioned, then proportioned thee?
8. Into whatsoever form He will, He casteth thee.
9. Nay, but they deny the Judgement.
10. Lo! there are above you guardians,
11. Generous and recording,
12. Who know (all) that ye do.
13. Lo! the righteous verily will be in delight.
14. And lo! the wicked verily will be in hell;
15. They will burn therein on the Day of Judgement,
16. And will not be absent thence.
17. Ah, what will convey unto thee what the Day of Judgement is!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ جب آسمان پھٹ جائے گا ①

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ②

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے ③

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ④

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵ تب ہر شخص معلوم کر لیگا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ⑤

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کریم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ⑥

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضا کو ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل کیا ⑦

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸ اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ⑧

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ⑨

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ⑩

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ⑪

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ⑫

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ⑬

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ اور بدکردار دوزخ میں ⑭

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ⑮

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ⑯

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑰

ثُمَّ مَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾
پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿١٨﴾

18. Again, what will convey unto thee what the Day of Judgement is!

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ وَالْأَمْرُ
جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اُس روز

19. A day on which no soul hath power at all for any (other) soul. The (absolute) command on that day is Allah's.

يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾
خدا ہی کا ہوگا ﴿١٩﴾

اسرار و معارف

جب آسمان پھٹ پڑے گا اور ستارے وغیرہ سب جھڑ جائیں گے اور سمندر بھاپ بن جائیں گے اور قبروں سے لوگ نکل کھڑے ہوں گے تب ہر کوئی جان لے گا کہ اس نے کونسا عمل آگے بھیجا اور کونسا عمل دنیا میں پیچھے چھوڑا کہ نیکی یا نیک رسم پہ چھوڑنے والے کو اس کا ثواب ملتا رہے گا اور برائی یا بری رسم چھوڑنے والے کو جب تک دنیا میں لوگ اس پہ عمل کریں گے اس کا عذاب بڑھتا رہے گا جب معاملہ ایسا ہے تو اے انسان تو اپنے اس پروردگار کے مقابلے میں کس دھوکے میں مبتلا ہے کہ جس کے کرم کی حد نہیں اس نے تجھے پیدا فرمایا اور خوبصورت اعضاء و جوارح اور شکل و صورت دی پھر بہت مناسب اور معتدل مزاج فکر اور طبیعت بخشی اور پھر لاتعداد ایک جیسے انسانوں کو الگ الگ صورتیں سیرتیں عطا کر دیں پھر بھی تم دین کا انکار کرتے ہو تو اس سب کا حساب ہوگا پھر تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں باوجود اس کے کہ اللہ خود سب جانتا ہے وہ فرشتے جو عزت والے ہیں تمہارے اعمال نوٹ کرتے ہیں اور تمہارے ہر فعل سے واقف ہیں لہٰذا تمام اعمال کا حساب ہو کر اللہ کے نیک بندے اللہ کی نعمتوں سے بھرے باغات میں داخل ہوں گے جبکہ نافرمان دوزخ میں جھونکے جائیں گے اور وہاں سے کبھی نکل نہ سکیں گے۔ بھلا تم نے یوم حساب کو سمجھ کیا رکھا ہے وہ ایسا دن ہے کہ کوئی کسی کے لیے کچھ نہ کر سکے گا نہ طاقت سے نہ کسی اور حیلے سے اور فوجیں شاہوں کو دولت امراء کو اور دوست بدکاروں کو اللہ کی گرفت سے نہ بچا سکیں گے بلکہ وہی ہوگا جس کا حکم اللہ رب العزت دیں گے اس سے شفاعت کی نفی نہیں کہ اللہ اس کی اجازت دیں گے۔